سوال

پہلی صف مکمل ہونے کے بعد آنے والے کے لیے حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلی صف مکمل ہوجانے کے بعد آنے والے نمازی کے لیے کیا حکم ہے ؟ کیا وہ پیچھے اکیلا ہی کھڑا ہو جائے یا کسی نمازی کو کھینچ لے ۔ اَقرَبُ اِلَی الصَّوَابِ کون سا موقف ہے ۔ وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اکیلا ہی کھڑا ہوجائے اگر کوئی آدمی بعد میں ساتھ مل گیا تو فبہا ورنہ جتنی رکعات اس نے اکیلے پڑھی ہوں اتنی رکعات اٹھ کر دوبارہ پڑھ لے رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«مَن صَلّٰی خَلفَ الصَّفِّ وَحدَہٗ فَلیُعِدْ صَلاَتَہٗ» (ترمذی ، ابوداود ، ابواب الصفوف باب الرجل یصلی وحدہ خلف الصف)

اگلی صف سے آدمی کھینچنے والی روایت کمزور ہے نیز ''پہلی صفوں کو پورا کرو جو نقص ہو وہ آخری صف میں ہو'' والی روایت کے خلاف ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 136